



سوال

(134) نماز عید کے لیے آنے اور جانے کا راستہ بدلنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نماز عید کے لئے جاتے اور واپس آتے وقت راستہ بدلنا چاہیے، نیز اس میں کیا حکمت ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا عمل یہی ہے کہ جب عید کا دن ہوتا تو عید گاہ جانے اور واپس آنے کے لئے راستہ تبدیل کر لیتے تھے۔ [صحیح بخاری، العیدین: ۹۸۶] حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب عید کے لئے کسی راستہ سے نکلتے تو واپسی پر کسی دوسرے راستہ سے لوٹتے تھے۔ [مسند امام احمد، ص: ۳۳۸ ج ۲]

اس لئے راستہ تبدیل کرنا مسنون عمل ہے۔ راستہ تبدیل کرنے کی حکمت کے متعلق علما نے لکھا ہے تاکہ قیامت کے دن زیادہ چیزیں اس کا رخصیر کے لئے گواہی دیں، نیز فقر و مساکین کی خبر گیری کرنے کے لئے ایسا عمل کیا جاتا تھا تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کی احوال پر سی ہو سکے۔ تفصیل کے لئے دیکھئے۔ [مغنی ابن قدامہ، ص: ۲۸۳، ج ۳] بہر حال اس عمل کو سنت سمجھ کر بجالانا چاہیے اگرچہ اس کی حکمت کے متعلق ہم کچھ بھی نہ جان سکیں، اس سنت پر عمل کرنے سے ہمیں اللہ تعالیٰ کے ہاں اجر و ثواب ضرور ملے گا۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 2 صفحہ: 170